"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتح 1354 ہش ـــــ دسمبر 1975ء

12

1975

— ایڈیٹر —

نسیم سیفی

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۳۵۴ ھش - ۱۹۷۵ء

پہلا دن ۲۶ فتح/دسمبر بروز جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

9-15	تا 9-30	تلاوت قرآن مجید و نظم	
9-30	تا 10-15	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
10-15	تا 11-00	ہستی باری تعالیٰ۔ انبیاء علیہم السلام کے حالات کی روشنی میں	مکرم مولوی محمد منور صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ
11-00	تا 11-45	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلی زندگی	مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ
11-45	تا 2-00	اعلانات ——— تیاری نماز ——— نماز جمعہ و عصر	
2-00	تا 2-15	تلاوت قرآن مجید و نظم	
2-15	تا 3-00	واقعہ صلیب اور اس کے بعد حضرت مسیح ؑ کے حالات زندگی	مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ
3-00	تا 3-45	مہدی علیہ السلام کی صداقت کے دو نشان (کسوف و خسوف)	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد
3-45	تا 4-30	خلافت حضرت ابوبکر صدیق ؓ	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف ''تاریخ احمدیت''

دوسرا دن ۲۷ فتح/دسمبر بروز ہفتہ

9-15	تا 9-30	تلاوت قرآن مجید و نظم	
9-30	تا 10-15	فلسفہ زکوۃ	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (سیکرٹری حدیقۃ المبشرین)
10-15	تا 11-00	اشاعت اسلام کیلئے جماعت احمدیہ کی جانفشانی	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
11-00	تا 11-45	حفاظت قرآن مجید	مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر تالیف و تصنیف
11-45	تا 2-00	اعلانات ——— تیاری نماز ——— نماز ظہر و عصر	
2-00	تا 2-15	تلاوت قرآن مجید	
2-15	— — —	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

تیسرا دن ۲۸ فتح/دسمبر بروز اتوار

9-15	تا 9-30	تلاوت قرآن مجید و نظم	
9-30	تا 10-15	علامات ظہور المسیح ؑ، دجال، یاجوج و ماجوج	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
10-15	تا 11-00	ذکر حبیب - حضرت مسیح موعود ؑ اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید
11-00	تا 11-45	آزادیٔ ضمیر اور ادیان عالم	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد
11-45	تا 2-00	اعلانات ——— تیاری نماز ——— نماز ظہر و عصر	
2-00	تا 2-15	تلاوت قرآن مجید و نظم	
2-15	— — —	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

فتح ۱۳۵۴ھش

(دسمبر ۱۹۷۵ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" " (ہوائی ڈاک)	دو پونڈ

ترتیب

• مامور من اللہ (اداریہ)	۲
• اقتباس - ایک شعر	۴
• ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔	۵
• کاروانِ اسلام	۷
• وقفِ اعتبار (نظم)	۱۲
• مبلغینِ کرام کے خطوط	۱۳
• اشتہارات	۱۴

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۱ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتح ۱۳۵۴ھش

(دسمبر ۱۹۷۵ء)

ادارتیہ

مامور من اللہ

مامور من اللہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا مجاہد ہوتا ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی خاص کام کے لئے مامور ہوتا ہے اور اس کام کی تکمیل کے لئے وہ اپنا تن من دھن سب کچھ ہی اس طرح داؤ پر لگا دیتا ہے کہ اسے حصولِ مقصد کے علاوہ کسی چیز کی پرواہ نہیں رہتی اور اس حصولِ مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ اسے طاقتیں بھی غیر معمولی دے دیتا ہے اور اس کے جذبے کو بھی بیکراں کر دیتا ہے۔ اس کا ماحول اس کا مخالف ہو جاتا ہے اور جہاں جہاں اس کا نام اور اس کا کام پہنچتے ہیں لوگ اس کی مخالفت کو اپنی اوّلین فرضیت کا مقام دے لیتے ہیں۔ مامور من اللہ اس مخالفت سے خوش ہوتا ہے کیونکہ یہ مخالفت ایک نہایت مؤثر قسم کی کھاد کا کام دیتی ہے اور اس کے حصولِ مقصد کی فصل کو اُگانے اور بڑھانے میں غیر معمولی مدد دیتی ہے۔

حال ہی میں "معارفِ اسلام" کے مدیر صاحب نے لکھا تھا کہ "معلوم ہوا کہ ایک مردِ مجاہد کے بالمقابل ایک مولوی کی کوئی حیثیت نہیں"۔ یہ بات صد فی صد درست ہے۔ ایک عام مردِ مجاہد کے سامنے مولوی کی کوئی حیثیت نہیں تو اپنے زمانے کے سب سے بڑے مجاہد — مامور من اللہ — کے سامنے تو مولوی چھوڑ کسی مولانا اور علّامہ کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ آخری زمانے کے متعلق تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا تھا کہ اس زمانے کے مامور من اللہ کی مخالفت بڑے بڑے علماء ہی کریں گے۔ اگر معیارِ صداقت یہ ہوتا کہ کوئی بڑا مولوی یا مولانا یا علّامہ

تائید کرے تو حضورؑ کبھی نہ فرماتے کہ علماء مخالفت کریں گے۔ یوں کہنا زیادہ درست ہوگا کہ علماء کی مخالفت مامور من اللہ کے حق پر ہونے کی دلیل ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت تک کس مامور من اللہ کے وقت میں ایسا ہوا کہ علّاموں نے مان لیا اور جھٹ سے اپنے علم کے زور پر تائید کر دی۔ یہ لوگ تو ہمیشہ مخالفت ہی کرتے چلے آئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ بھلا ان کی طرف کیوں دیکھیں۔ آپ خود سوچیں اور پرکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے حقیقی اسلامی جہاد کے لئے ایک جماعت قائم کر دی ہے اب اسلام کو غلبہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس جماعت کی کوششوں سے ہوگا۔ ہم دُنیا کے ہر فرد سے کہتے ہیں کہ الٰہی منشاء کو پورا کرنے کے لئے اِس سعادت مندی کا اظہار کریں کہ اِس جماعت میں شامل ہوں اور اسلام کے لئے ہر وہ قربانی جس کی اسلام کو ضرورت ہے کریں اور اپنے خالقِ حقیقی کی خوشنودی حاصل کریں کہ یہی زندگی کا اصل مقصد ہے ؂

ہمارا کام

جو کام اللہ تعالیٰ خود کسی کے سپرد کرے اسے کرنے کے لئے چاہے کتنے ہی لوگ اُٹھ کھڑے ہوں کامیاب وہی ہوتا ہے جس کے ذمّہ اللہ تعالیٰ وہ کام لگاتا ہے۔ غلبۂ اسلام کا کام اِس آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام اور حضور کی جماعت کے ذمّہ لگایا ہے اور یہ کام یہی جماعت کامیابی کے ساتھ سرانجام دے سکے گی۔

اِس بات کی تو ہمیں خوشی ہے کہ احمدیہ جماعت کی دیکھا دیکھی اب کچھ اَور لوگ اور کچھ اَور جماعتیں بھی تبلیغِ اسلام کا دم بھرنے لگی ہیں لیکن یہ بات ناقابلِ تردید ہے کہ یہ کام تسلّی بخش طریق پر انجام پذیر احمدیہ جماعت ہی سے ہوگا۔ حال ہی میں المنبر کے مدیر صاحب نے لکھا "ہمیں ۲۷ برس ہو چلے ہیں کہ مختلف نعروں، دعاوی اور تحریکات کے اَدوار سے گذر چکے ہیں لیکن جوں جوں آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں اسی نسبت سے حقیقتِ اسلام سے دُور اور اسلامی ماحول سے محروم ہوتے چلے جا رہے ہیں"۔

ہم میں سے ہر شخص کو اس یقین کے ساتھ خدمتِ اسلام کرنی چاہیئے کہ یہ کام ہمارا ہے اور ہم نے ہی اسے سرانجام دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ دُنیا بھر کے ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ اپنی بساط سے بڑھ کر قربانیاں کرتا ہوا اسلام کے غلبہ کو قریب سے قریب تر لانے کا باعث بنے۔ آمین

اقتباس

اخلاق اور ایمان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"صلاح تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہیئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک بعض لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑھ جاتے ہیں۔ عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے۔ اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچا لے، یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سرِ دست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ بُرا کام ہے اِس سے باز آجا پس جیسے رفق حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبّر کی ایک جڑ ہے اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا پس جب اسکی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ۔ اِس کا یہی مطلب ہے کہ اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہیئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے چونکہ خود تو وہ پابند اِن امور کا نہیں ہوتا اِس لئے آخر کار لِمَ تَقُوْلُوْنَ

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۸۳ ایڈیشن ۱۹۸۴ء)

ایک شعر

بباید حیست از مردانِ حق دیں
نہ میل و طمع در دینار کردن

ترجمہ :- مردانِ خدا سے دین حاصل کرنا چاہیئے اشرفیوں سے طمع اور محبّت نہیں رکھنی چاہیئے۔

اُخروی زندگی اِس دُنیا کی زندگی کا پرتو ہے جس نے یہاں نیک اور پاکیزہ زندگی گزاری وہ اگلی دُنیا میں بھی خدا کا قُرب حاصل کرے گا اور جس نے یہاں ہوا و ہوس میں گزار دی وہ اگلی دُنیا میں بھی نیکوں کی ہمرہی سے محروم رہے گا۔ قرآنِ مجید نے اِسی بات کی طرف توجّہ دلانے کے لئے کہا ہے کہ جو اِس دُنیا میں اندھا ہو گا وہ اگلی دُنیا میں بھی اندھا ہی ہو گا۔

اِس شعر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ انسان کو اپنی توجہ دینی امور کی طرف پھیرنی چاہیئے۔ یہ نہ ہو کہ ہمیشہ روپے پیسے ہی کے پیچھے پڑا رہے۔

اللہ تعالیٰ ہم توفیق عطا فرمائے کہ ہم دین کو سمجھیں، اس پر عمل کریں اور اس کے لئے ہر ضروری قربانی کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔

آمین ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۷ نومبر ۱۹۷۵ء کے خطبہ جمعہ میں تحریکِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریکِ جدید کی بیرونی ممالک میں کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ پودا اب ایک ایسا درخت بن چکا ہے جس کی شاخیں ساری دُنیا پر محیط ہو چکی ہیں اور یہ درخت ایسا ہے کہ سال بھر پھلوں سے لدا رہتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے جماعت کو تلقین فرمائی کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ کبھی گھاٹے میں نہیں رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دیتا چلا جاتا ہے۔ احمدیہ جماعت کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت بخشی ہے کہ اِس زمانے میں منظم رنگ میں اسلام کی ضروریات اور خدائی وعدوں کے مطابق اسلام کی خدمت میں مصروف ہے اور اس کی مساعی کے نتائج نہایت حوصلہ افزا ہیں۔

حضور نے فرمایا ہے کہ تمام بیرونی مشن ہماری توقعات سے بڑھ کر ترقی کر رہے ہیں اور اِس ضمن میں ہمارا فرض ہے کہ ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں۔ حضور نے احبابِ جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ زیادہ سے زیادہ چندہ لکھوائیں اور پھر وقت پر ادائیگی بھی کریں چندے گذشتہ سال سے بہرحال زیادہ ہونے چاہئیں کیونکہ ترقی کرنے والی جماعتیں ہمیشہ اپنے قدم آگے کی طرف بڑھاتی ہیں اور ترقی کی منازل طے کرتی چلی جاتی ہیں۔

---

۱۴ نومبر ۱۹۷۵ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے اِس بات کا اعلان فرمایا کہ جلسہ سالانہ انشاء اللہ مقررہ تاریخوں پر منعقد ہوگا اور اِس خواہش کا اظہار فرمایا کہ احبابِ جماعت گذشتہ سال سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شرکت کریں۔

اِس سلسلہ میں حضور نے اہالیانِ ربوہ کو اپنی ذمّہ داریاں پوری طرح نبھانے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ مہمانوں کی رہائش کے لئے زیادہ سے زیادہ کمرے فارغ کر کے انتظامیہ کو اطلاع دی جائے تاکہ وہ وقت پر رہائش کا انتظام کرنے میں کوئی دِقّت محسوس نہ کریں۔

منتظمینِ جلسہ کو بھی حضور نے ارشاد فرمایا کہ گذشتہ تجربوں اور اپنی مومنانہ فراست کے نتیجہ میں انتظامات کو پہلے سے زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

حضور نے حکومت پر حُسن ظنّی رکھتے ہوئے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ اب چونکہ انہیں ہمارے جلسوں کا تجربہ ہو چکا ہے اِس لئے پہلے سے زیادہ تعاون کی امید کی جاتی ہے۔

احبابِ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ تمام دوست عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے ابھی سے جلسہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں اور اِس جلسہ کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ اِس جلسہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان نشانات وابستہ ہیں اور جس طرح ہر سال اِس موقع پر اس کی برکتوں اور رحمتوں کا غیر معمولی نزول ہوتا ہے اسے دیکھتے ہوئے ہمیں یقین ہے کہ پہلے کی طرح اِس دفعہ بھی اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے گا اور ہمیں اپنی خاص رحمتوں اور برکتوں سے نوازے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"خدا نے مجھے چار نشان دئے ہیں؛

۱۔ میں قرآن شریف کے معجزہ کے ظلّ پر عربی بلاغت فصاحت کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اسکا مقابلہ کر سکے۔

۲۔ میں قرآن شریف کے حقائق معارف بیان کرنے کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔

۳۔ میں کثرت قبولیتِ دعا کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔ میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میری دعائیں تیس ہزار کے قریب قبول ہو چکی ہیں اور ان کا میرے پاس ثبوت ہے۔

۴۔ میں غیبی اخبار کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔

یہ خدا تعالیٰ کی نشانیاں مرے پاس ہیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں میرے حق میں چمکتے ہوئے نشانوں کی طرح پوری ہوئیں۔

آسماں بارد نشاں الوقت میگوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان

مکرم منیر الدین صاحب شمس تحریر فرماتے ہیں:-

احبابِ جماعت میں تقریر کرنے کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے فیصلہ کیا کہ ہر سال ایک تقریری مقابلہ منعقد کیا جائے جس میں پندرہ سال سے زائد عمر کے احباب کو تقریر کرنے کی دعوت دی جائے اور اوّل، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دئے جائیں۔ اِن مقابلوں کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ دوستوں میں تحقیق کا مادہ پیدا ہو وہ مضامین کی تیاری کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام، آپ کے خلفاء اور علماءِ سلسلہ کی کتابوں کا مطالعہ کریں اور اِس طرح سے نہ صرف اپنے ذاتی علم میں اضافہ کریں بلکہ سامعین کو بھی اپنی معلومات سے فائدہ پہنچا سکیں۔

چنانچہ اِس سکیم کے ماتحت سب سے پہلا تقریری مقابلہ مورخہ ۱۶ر جولائی ۱۹۷۲ء کو منعقد ہوا جس میں اُردو اور انگریزی زبان میں کُل ۲۳ مقررین نے حصّہ لیا۔ عناوین حسبِ ذیل تھے:- ۱۔ خلیفہ خدا بناتا ہے ۲۔ قرآن کریم کی خصوصیات۔ ۳۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃٌ للعالمین ہیں۔ ۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشقِ رسولؐ۔ ۵۔ تبلیغِ اسلام کے ذرائع۔

دوسرا تقریری مقابلہ ۲۴ر جون ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوا جس میں کُل ۲۵ مقررین نے حصّہ لیا۔ ان دنوں مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب وائس چیئرمین فضلِ عمر فاؤنڈیشن لندن تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے ہماری درخواست پر مقابلہ میں اوّل، دوم، سوم آنیوالوں میں انعامات تقسیم کئے۔ آپ نے اپنے ریمارکس میں تقاریر کے معیار کی بہت تعریف کی اور فرمایا کہ اگرچہ آپکو پہلے بھی اِس قسم کے کئی ایک مقابلہ جات سُننے کا موقعہ ملا ہے تاہم اس روز جو تقاریر آپ نے سُنی ہیں وہ ہر لحاظ سے بہت اعلیٰ اور معیاری تھیں۔ مقررین کا طرزِ بیان، تلفّظ، روانی اور طریق استدلال بہت اعلیٰ پایہ کا تھا۔

اِس سال عناوین حسبِ ذیل تھے:-

۱۔ غیر اسلامی رسومات کے خلاف جہاد۔ ۲۔ خدمتِ قرآن۔ ۳۔ تبلیغِ اسلام اور اس کے ذرائع ۴۔ زندہ خدا۔ ۵۔ اسلامی معاشرہ۔ ۶۔ تحریکات خلافتِ ثالثہ۔ ۷۔ فتنۂ دجّال اور اس کی حقیقت ۸۔ نصرت جہاں سکیم کی برکات۔ ۹۔ اسلام اور قیامِ امن ۱۰۔ اسلام کا معاشی نظام۔

۱۹۷۴ء میں پاکستان میں جماعت کے خلاف فتنہ و فساد کی وجہ سے ہمارے یہ مقابلہ جات منعقد نہ ہو سکے اور اس طرح احبابِ جماعت اِس مفید اور معلوماتی پروگرام سے محروم رہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا تیسرا سالانہ تقریری مقابلہ ۲۷ جولائی ۱۹۷۵ء کو منعقد ہوا۔ اِس سال کے مقابلہ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے جو ان دنوں لندن آئے ہوئے تھے شرکت فرمائی۔ آپ کی موجودگی ہمارے لئے نہ صرف موجبِ خیر و برکت تھی بلکہ نوجوان مقررین کی حوصلہ افزائی کا باعث ہوئی۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے تقاریر کو بہت غور سے سُنا اور بعد میں اپنے ریمارکس میں مقررین کے معیار کی بھی تعریف فرمائی۔

اِس سے قبل مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے جنہیں مکرم امام صاحب نے تقریری مقابلہ کا سیکرٹری مقرر کیا تھا گذشتہ دو سال کے مقابلہ جات کی مفصّل رپورٹ پڑھ کر سُنائی۔ آپ نے بتایا کہ یہ مقابلہ جات اللہ تعالیٰ کے فضل سے احبابِ جماعت کے لئے بہت مفید نتائج پیدا کر رہے ہیں۔ مقررین نہایت محنت اور تحقیق سے اپنے مضامین تیار کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے طریقِ استدلال اور دیگر معیار میں بھی روز بروز ترقی ہو رہی ہے۔

اِس سال کے مقابلہ کی ایک اور خصوصیت یہ تھی کہ انفرادی انعامات کے علاوہ ایک ٹرافی بطور جماعتی انعام بھی رکھی گئی تھی اور جس جماعت کی ٹیم من حیث المجموع زیادہ نمبر حاصل کرے وہ ٹرافی کی حقدار ہو گی۔ اِس سال کے مقابلہ میں یہ ٹرافی جماعتِ احمدیہ ہلنگھم نے جیت لی۔

مقابلہ کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے اور دعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر تحریر فرماتے ہیں:۔

سکولوں اور کالجوں میں تبلیغ:۔ بیرونی ممالک میں ایک ذریعہ تبلیغِ اسلام کا سکولوں اور کالجوں میں جا کر طلبہ سے ملاقات کرنا۔ ان سے گفتگو کرنا اور اگر موقع ملے تو انہیں خطاب کرنا ہے۔ گذشتہ دنوں خاکسار کو ممباسہ سے دس میل دُور وا (WAA) مقام پر ایک پرائمری سکول میں اسلام کے موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا۔ ایک سو سے زائد طلبہ کے علاوہ چار اساتذہ نے بھی تقریر سُنی۔ سوالات میں بھی طلبہ کے علاوہ اساتذہ نے خاصی دلچسپی لی جو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہے۔ بعد میں ایک استاد سے ایک گھنٹہ مزید گفتگو ہوئی۔ اِس سکول کے بعض اساتذہ نے ہمارا شائع شدہ انگریزی و سواحیلی لٹریچر بھی خریدا۔ سواحیلی اخبار باقاعدہ ان کو دیا جاتا ہے یہ دوسرا موقع ہے اِس سے قبل بھی اِس سکول میں تقریر ہو چکی ہے۔

اِسی طرح یہاں واہیں ایک سیکنڈری سکول ہے جہاں خاکسار ہر جمعرات کو مسلمان طلبہ کو اسلامیات پڑھاتے

جاتا ہے۔ اِس وقت قریباً ۴۵ طلبہ پڑھ رہے ہیں بعض اوقات عیسائی طلباء سے بھی گفتگو ہوتی ہے۔ یہ طلباء ہمارا سواحیلی اخبار بھی پڑھتے ہیں۔

ممباسہ میں نابینا طلبہ کے لئے ایک سکول ہے جسے "SALVATION ARMY" چلا رہی ہے۔ یہاں ہمارے ایک احمدی عرب جو خود بھی نابینا ہیں طلبہ کو پڑھاتے ہیں۔ یہاں بھی بعض اوقات تقریر کرنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ گذشتہ ماہِ مئی میں دو دفعہ اسلام پر تقریر کی۔

ممباسہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر ایک ٹیچر ٹریننگ کالج ہے جہاں اِس وقت ۳۰۰ طلباء ٹریننگ لے رہے ہیں۔ ایک دفعہ وہاں جاکر طلباء کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ عیسائی طلبہ نے خاصی دلچسپی لی۔ یہ گفتگو قریباً اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی۔ سو طلباء کو اخبارات دئے۔ بعض مسلمان طلبہ نے بھی احمدیت کے متعلق سوالات کئے جن کے جوابات دئے گئے۔

دینی مدارس میں تبلیغ :۔ ممباسہ اور نواحی علاقوں میں متعدد دینی مدارس قائم ہیں۔ اِس قسم کے مدارس میں جانے کا اکثر اتفاق ہوتا ہے۔ گذشتہ ماہ ایک مدرسہ میں جانے کا موقع ملا۔ طلبہ اور اساتذہ سے ایک گھنٹہ تک عربی میں گفتگو ہوئی جس میں متعدد مسائل زیرِ بحث آئے۔ دو اساتذہ نے عربی کتب بھی خریدیں۔ اِس مدرسہ کے بعض اساتذہ "مدینہ یونیورسٹی" کے فارغ التحصیل ہیں۔

سٹالوں پر اخبارات :۔ اِس ملک میں خصوصاً ساحلی علاقہ میں جہاں مسلمانوں کی کثرت ہے ہمارا سواحیلی لٹریچر بہت مقبول ہے۔ لوگ بہت شوق سے خریدتے ہیں صرف ممباسہ میں ہر ماہ قریباً دو سو شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوتا ہے۔ اس میں ہمارے سواحیلی اخبار "ما پینزی یا مونگو" (MAPENZI YA MUNGU) کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ لوگ بڑے شوق سے اسے خریدتے اور پڑھتے ہیں۔ گذشتہ ماہِ مئی میں گیارہ سٹالوں پر جہاں دیگر روزانہ اخبار فروخت ہوتے ہیں یہ اخبار رکھا بفضلہٖ تعالیٰ ۱۲۵۰ اخبارات فروخت ہوئے۔

نائیجیریا

مکرم مولوی منیر احمد صاحب بسمل تحریر فرماتے ہیں :۔

خاکسار ۲۲ جنوری کو لیگوس سے صبح روانہ ہوا اور شام کے وقت BENIN پہنچا۔ وہاں چار روز قیام کیا۔ جماعت کے دوستوں سے ملاقات کی۔ وہاں دوسرے لوگوں سے ملاقات کر کے مسجد کے لئے جگہ کے حصول کی کوشش کی گئی۔ جمعہ کے دن خطبہ جمعہ میں دوستوں کو اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی اور اپنی کوششوں کو تیز تر کرنے کی تلقین کی۔ اتوار کے روز شام کے وقت تمام احمدی احباب کا اجلاس بُلایا جس میں مختلف امور زیرِ بحث آئے۔ اِس سال تشخیص بجٹ فارم شائع کئے گئے ہیں اس کے متعلق دوستوں کو روشناس کرایا۔ یہاں پبلک لیکچر کا انتظام نہ ہو سکا کیونکہ ابھی تک لوکل زبان جاننے والے کوئی دوست ہمارے پاس نہیں ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) ۲۷ جنوری کو AGBEDE سرکٹ ہیڈکوارٹر پہنچا۔ یہاں AGBEDE میں ہی قیام رہا مگر ہر روز دوسرے مشنوں کے دورہ پر جاتا رہا۔

۲۸ جنوری کو AGBEDE کے OBA سے ملاقات کی اور ان کو دعوۃ الامیر کا انگریزی ترجمہ تحفۃً پیش کیا۔ عشاء کے بعد پبلک لیکچر ہوا۔ اس کے بعد سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ یہ پروگرام دو گھنٹے تک جاری رہا۔

۲۹ جنوری کو IBORE مشن گیا۔ عصر کے بعد پبلک لیکچر دیا اور بعد میں سوالات کے جوابات دیئے گئے اور عیسائیت سے متعلق کچھ لٹریچر تقسیم کیا۔

۳۰ جنوری کو JAGBE مشن گیا۔ عصر کے بعد وہاں کے چیف سے ملاقات کی اور اس کی زیرِ صدارت ۴۵ منٹ تک تقریر کی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دیئے گئے اور کچھ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اگلے روز وہاں جمعہ کی نماز پڑھائی اور خطبہ میں مقامِ خلافت کو واضح کیا اور اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

۳۱ جنوری کو IJABHOE جماعت گیا۔ جماعت کے دوستوں سے ملاقات کی۔ یہ نیا مشن ہے۔ تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم اور آمد کی غرض و غائت پر روشنی ڈالی۔

علاوہ ازیں ہر روز صبح کی نماز کے بعد قرآن کریم کا درس دیا جاتا رہا اور شام کی نماز کے بعد کسی تربیتی موضوع پر تقریر کرتا رہا۔ بعد میں جماعت کے دوستوں کی طرف سے کئے جانے والے مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

(۳) AGBEDE کے بعد AUCHI سرکٹ کا دورہ شروع کیا۔ اس دوران AUCHI میں ہی قیام رہا اور روزانہ دوسرے مشنوں کا دورہ بھی کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲ فروری کو AUCHI کے OBA سے ملاقات کی۔ اس کو دعوۃ الامیر کا انگریزی ترجمہ بطور تحفہ پیش کیا اور ایک گھنٹہ تک تبلیغی گفتگو کی۔ اس کے مختلف چیف بھی وہاں موجود تھے۔ ان کے سوالات کے جوابات بھی دئے گئے۔ اسی روز شام کو ایک قریبی مشن SEBE گیا۔ عشاء کے بعد پبلک لیکچر تھا۔ یہ لیکچر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بڑا کامیاب رہا۔ بعد میں عیسائیوں کے ساتھ گفتگو ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلام کو نمایاں فتح حاصل ہوئی۔

۳ فروری کو نمازِ فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ بعد میں سوالات کے جوابات دئے گئے۔ شام کے وقت IYARU گیا پبلک لیکچر دیا اور بعد میں سوالات کے جوابات دئے گئے۔

۴ فروری کو صبح گیارہ بجے UZERUE کے چیف سے ملاقات کی۔ اسے دعوت الامیر کا انگریزی ترجمہ جماعت کی طرف سے بطور تحفہ پیش کیا۔ کچھ اور لوگ بھی وہاں جمع ہو گئے تھے۔ ان سے ایک گھنٹہ تک تبلیغی گفتگو ہوتی رہی اور ان کے سوالات کے جوابات دئے گئے قبل ازیں نمازِ فجر کے بعد جماعت کے دوستوں کی طرف سے کئے گئے مختلف سوالات کے جوابات دئے گئے۔

۵ فروری کو نمازِ فجر کے بعد سوال و جواب کا

پروگرام تھا۔ عصر کے بعد SOUTH IBIE گیا وہاں کے چیف سے ملاقات کی۔ آدھ گھنٹہ تک تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ عشاء کے بعد CHEIF کی زیرِ صدارت ہی ایک تقریر کی۔ اس کے بعد مختلف سوالات کے جوابات دئے گئے۔

۶۔ فروری کو نمازِ فجر کے بعد سوال و جواب کا پروگرام تھا۔ بعد میں AUCHI کے چیف امام سے ملاقات کی۔ عشاء کی نماز کے بعد AUCHI میں پبلک تقریر کی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دئے گئے۔

۷۔ فروری کو نمازِ فجر کے بعد مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ پھر جمعہ کے خطبہ میں بھی نئی نسل کی بہتر رنگ میں تربیت کرنے کی تلقین کی اور اس ضمن میں حضرت مسیح پاک کا اُسوہ جماعت کے سامنے پیش کیا اور مختلف مثالیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کی پیش کیں۔ بعد میں انتظامیہ کی ایک میٹنگ بلائی جس میں مختلف امور زیرِ بحث آئے اور جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کی طرف توجہ دلائی۔

(۴) AUCHI کے بعد AGENEBODE کا دورہ کیا۔ اِس دوران INIKUA میں قیام رہا اور روزانہ دوسرے مشنوں کا بھی دورہ کیا گیا۔

۹۔ فروری کو IVIKUA پہنچا۔ جماعت کے دوستوں سے ملاقات کی۔ عشاء کی نماز کے بعد پبلک لیکچر دیا۔ بعد میں سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

۱۰۔ فروری کو نمازِ فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ نمازِ مغرب کے بعد مختلف تربیتی امور سے متعلق جماعت کے سامنے تقریر کی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دئے گئے۔

۱۱۔ فروری کو نمازِ فجر کے بعد سوال و جواب کا پروگرام تھا۔ عصر کے بعد IVIEGBEPHI گیا وہاں تقریر کی اور عیسائیوں کے سوالات کے جوابات دئے گئے۔ عشاء کے بعد ایک دوسرے نزدیکی مشن INTANOPODI گیا اور تقریر کی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دئے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۲۔ فروری کو نمازِ فجر کے بعد مختلف مسائل کے متعلق جماعت کے دوستوں کو بتایا۔ عصر کے بعد IVIOGE گیا۔ جماعت کے دوستوں سے ملاقات کی اور مختلف امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ یہاں بھی پبلک لیکچر کا پروگرام تھا مگر بعض وجوہ کی بناء پر یہ پروگرام منسوخ کرنا پڑا۔ مغرب کے بعد IVIEBUA آیا۔ پبلک لیکچر دیا جس میں اسلام کی برتری دوسرے مذاہب پر بیان کی گئی۔ ایک شخص نے بیعت کی۔

۱۳۔ فروری کو IVIKUE گیا۔ عصر کے بعد پبلک تقریر کی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دیئے گئے اور جماعت کے دوستوں سے مختلف امور پر تبادلہ خیالات کیا۔

۱۴۔ فروری کو نمازِ فجر کے بعد ایک تقریر کی جس میں جماعت کے عقائد بیان کئے گئے۔ خطبہ جمعہ میں جماعت کے دوستوں کو خلافت کے ساتھ وابستگی اور اپنے بچوں کی صحیح تربیت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز اِس علاقہ سے پانچ چھ

(باقی صـ۱۴ پر)

وقفِ اعتبار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان آبلوں سے نہ یُوں مُجھ کو شرمسار بنا
مرے خُدا مری ہر راہ خارزار بنا

ہے اقتدار کے ہاتھوں میں برگِ گُل کی لکیر
اُجاڑ دے اسے یا رشکِ صد بہار بنا

اندھیری رات بہرحال ڈھانپ تو لے گی
خدا کے واسطے خود کو نہ داغدار بنا

اب اَور وعدوں پہ وعدے نہ دے وفاؤں کے
سکونِ دِل کو نہ یُوں وجہِ انتشار بنا

وہ اپنی بات کے پابند ہوں نہ ہوں تجھے کیا
تُو اپنا ذوقِ عمل وقفِ اعتبار بنا

بس اَب تو دیکھ لیا اعتماد کا انجام
اب اپنے دِل کو بھی اپنا نہ رازدار بنا

خُدا کی دین ہے یہ جذبۂ جہاد نسیم
ہر ایک لمحے کو تُو صرفِ کارزار بنا

نسیم سیفی

مبلّغینِ کرام کے خطوط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ:۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد فرماتے ہیں:۔

تحریر فرماتے ہیں:۔ الحمد للہ کہ ہماری ۲۸ ویں سالانہ کنونشن بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ کینیڈا اور امریکہ کی مختلف جماعتوں سے قریباً چار صد نمائندگان نے شرکت کی اور تین یوم نہایت اخلاص اور توجہ سے کنونشن کی کارروائی سے مستفید ہوتے رہے۔ نمازِ تہجد باجماعت ادا ہوتی رہی اور صبح کی نماز کے بعد درس القرآن اور درس الحدیث بھی دیا جاتا رہا۔ اِس دفعہ قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلہ جات بھی ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ ذرّہ نوازی نہ صرف تحریری پیغام ارسال فرمایا بلکہ آخری یوم ٹیلیفون پر بھی مختصر پیغام سے نوازا جس سے احبابِ جماعت میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

جماعتِ احمدیہ ڈیٹن کے احباب نے مکرم امام ابراہیم صاحب اور برادرم مظفر احمد صاحب امیر جماعت کی نگرانی میں کنونشن کے جملہ انتظامات کو تسلی بخش طریق پر پایۂ تکمیل تک پہنچایا اور مہمانوں کی ہر ممکن خدمت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

لائبیریا:۔ مکرم رشید الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

ماہِ جون میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مشن کی طرف سے دو اہم تقاریب منعقد کی گئیں۔ ایک تقریب جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم تھی جس میں دوسرے معزز مقررین کے علاوہ سابق وزیر خارجہ لائبیریا نے بھی شرکت فرمائی۔ اِس سلسلہ میں مقامی اخبار میں چھپنے والی رپورٹ ارسالِ خدمت کر چکا ہوں۔ تفصیلی رپورٹ انشاء اللہ جلد بھجوا دوں گا۔

دوسری تقریب بیروت سے آنے والی دو اہم مسلمان شخصیتوں کے RECEPTION کے سلسلہ میں تھی۔ جناب الشیخ محمد عدرہ رئیس الجمعیۃ الخیریۃ للتعلیم والاسناف بیروت اور الشیخ لطفی عامر (مشہور قاری اور واعظ) مغربی افریقہ کا دورہ کرتے ہوئے ان دنوں یہاں آئے ہوئے تھے۔ ان کا مشن مسلمانوں کو وعظ و تلقین کرنا ہے۔

۱۲ر جون کو پانچ بجے شام میری دعوت پر یہ حضرات یہاں قیام پذیر ایک لبنانی ڈاکٹر جناب عارف قصاص (جو خدمتِ خلق کے کاموں کی وجہ سے گورنمنٹ اور عوام میں بڑے مقبول و بااثر ہیں) کی معیت میں مشن ہاؤس تشریف لائے اور دو گھنٹے یہاں قیام کیا۔ اِس عرصہ میں انہیں جماعتِ احمدیہ کے عقائد اور تعلیمی و

تبلیغی کاموں سے واقف کرایا گیا۔ اِس سلسلہ میں قرآنِ مجید کے مختلف تراجم اور دیگر اسلامی لٹریچر بھی انہیں دکھایا گیا جسے انہوں نے بہت پسند کیا اور کہا کہ یہ اصل کام ہے جو سب مسلمانوں کو کرنا چاہیئے۔

اِس موقع پر انہیں قرآنِ مجید انگریزی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی (عربی) اور سلسلہ کے بارہ میں بعض کتابچے تحفۃً پیش کئے گئے۔

انہوں نے یہاں تین ہفتے قیام کیا۔ اِس عرصہ میں کئی دفعہ اُن سے ملاقات اور تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ ہر جمعہ کو خاکسار یہاں ٹیلیویژن پر جاتا ہے۔ یہ پروگرام بھی وہ دلچسپی سے دیکھتے رہے۔ مقامی لوگوں سے بھی انہیں ہمارے تبلیغی کام کے بارہ میں معلومات حاصل ہوئیں جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور جماعتِ احمدیہ کے کام کو بہت سراہا۔ اِس سلسلہ میں انہوں نے خاکسار کو ایک سند بھی دی۔

کاروانِ اسلام (بقیہ صفحہ ۱۱)

افراد عنقریب جماعت میں شامل ہو جائیں گے۔

خاکسار ۱۸ فروری کو واپس لیگوس پہنچ گیا۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اِس دورہ کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ اپنے فضلوں سے نوازے اور مقبول خدمتِ دین کی توفیق عطا کرے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو اور کمزوریوں اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرمائے۔ آمین ٭

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرور خریدیں

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اِس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ دس روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

ماہنامہ

تحریکِ جدید

سینکڑوں کی تعداد میں غیر از جماعت دوستوں کے ہاتھوں میں جاتا ہے لیکن یہ کافی نہیں۔ کم از کم ہزاروں کی تعداد میں جانا چاہیئے۔ آپ اِس سلسلہ میں کیا کوشش فرما رہے ہیں۔

(منیجنگ ایڈیٹر)

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپکا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی

تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات،

علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت

کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں

شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور

دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع

اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان

ہے اِس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام

کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرتِ صحابہ اور بزرگانِ

سلف، علماءِ جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین،

ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے

متعلق معلوماتی مضامین، شعراءِ جماعت اور خدام بھائیوں

کا منظوم کلام، مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور

خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔

سالانہ چندہ دس روپے۔ (منیجر)

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے

مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی

بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مردوں سب

کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا

یا کمزور رہنے کے لئے مفیدِ عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس بیس ۲۰ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ

کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر

امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ انٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ٭ ٹنڈو محمد خان ٭ گوجرانوالہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبر ۶۴۵

گویا در رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳